8 دسمبر 2014ء

اسٹیٹ بینک نے نابینا افراد کو بینکاری خدمات کی فراہمی کے لیے گائیڈ لائنز جاری کردیں

بینک دولت پاکستان نے نابینا افراد کو بینکاری خدمات فراہم کرنے کی خاطر بینکوں کو رہنمائی کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔ نابینا افراد کو بینکاری اور مالی خدمات تک مساویانہ رسائی فراہم کرنے کے لیے عمومی رہنما ہدایات تشکیل دی گئی ہیں جن میں دیگر پہلوؤں کے علاوہ بینک اکاؤنٹ کھولنے اور چلانے، نقد نکلوانے/ چیک بک کی سہولت، کریڈٹ کارڈز، اے ٹی ایم/ ڈیبٹ کارڈ، فون/ انٹرنیٹ بینکاری، لاکرز اور قرضوں کے حصول سے متعلق ہدایات شامل ہیں۔

اسٹیٹ بینک کے مطابق دنیا کے تمام مالی اعتبار سے ترقی یافتہ علاقوں میں معذوری کی بنیاد پر کسی سے امتیازی سلوک برتنا غیر قانونی ہے۔ پاکستان 2011ء سے اقوام متحدہ کے معذور افراد کے حقوق اور آپشنل پروٹوکول کے کنونشن (UNCRPD) کا توثیق شدہ رکن ہے۔ اس کنونشن میں واضح طور پر معذور افراد کے حقوق اور مالی خدمات تک ان کی رسائی کا عہد کیا گیا ہے۔ پاکستان کے آئین میں بھی کہا گیا ہے کہ تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہیں اور قانون کے مساویانہ تحفظ کا حق رکھتے ہیں۔ چنانچہ بینکوں/ مائیکروفنانس بینکوں کے لیے لازمی ہے کہ معذوری میں مبتلا خصوصاً نابینا کے لیے بینکاری/ مالی خدمات کی سہولتوں تک رسائی آسان بنائیں۔

ان خدمات کی فراہمی کے لیے بینکوں/ مائیکروفنانس بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ گائیڈ لائنز کے اجرا کی تاریخ کے تین ماہ کے اندر تمام متعلقہ اسٹیشنری، فارموں/ دستاویزات وغیرہ کی بریل رسم الخط میں طباعت کا انتظام کریں۔ مزید برآں، بینک علاقے/ شہر/ قصبے کی کم از کم ایک شاخ میں متعلقہ اسٹیشنری کا ذخیرہ فراہم کریں جہاں سے دیگر شاخیں یہ سامان حاصل کرسکیں۔ بینکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے سے تعاون کرکے اس بات کو یقینی بنائیں کہ جس علاقے میں کئی بینک/ مائیکروفنانس بینک کام کررہے ہوں وہاں کم از کم ایک شاخ میں نابینا افراد کے لیے بولنے والی اے ٹی ایم کی سہولت موجود ہو۔

بینکوں/ مائیکروفنانس بینکوں اور دیگر متعلقہ فریقوں کے لیے مزید تفصیلات اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

☆☆☆